بدھ 21- جولائی 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 21- جولائی 1999ء - 7 ربیع الثانی 1420 ہجری- 21- وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 163

حفظِ قرآن

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

جس کو قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی یاد نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے-

(جامع ترمذی ابواب فضائل القرآن باب من قرء حرفا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو قرآن شریف حقیقی برکات کا سرچشمہ اور نجات کا سچا ذریعہ ہے- یہ ان لوگوں کی اپنی غلطی ہے جو قرآن شریف پر عمل نہیں کرتے- عمل نہ کرنے والوں میں سے ایک گروہ تو وہ ہے جس کو اس پر اعتقاد ہی نہیں اور وہ اس کو خداتعالیٰ کا کلام ہی نہیں سمجھتے- یہ لوگ تو بہت دور پڑے ہوئے ہیں' لیکن وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے- اور نجات کا شفا بخش نسخہ ہے- اگر وہ اس پر عمل نہ کریں تو کس قدر تعجب اور افسوس کی بات ہے- ان میں سے بہت سے تو ایسے ہیں جنہوں نے ساری عمر میں کبھی اسے پڑھا ہی نہیں- پس ایسے آدمی جو خداتعالیٰ کے کلام سے ایسے غافل اور لاپروا ہیں ان کی ایسی مثال ہے کہ ایک شخص کو معلوم ہے کہ فلاں چشمہ نہایت ہی مصفّٰی اور شیریں اور خنک ہے اور اس کا پانی بہت سی امراض کے واسطے اکسیر اور شفاء ہے' یہ علم اس کو یقینی ہے لیکن باوجود اس علم کے اور باوجود پیاسا ہونے اور بہت سی امراض میں مبتلا ہونے کے وہ اس کے پاس نہیں جاتا' تو یہ اس کی کیسی بدقسمتی اور جہالت ہے- اسے تو چاہئے تھا کہ وہ اس چشمہ پر منہ رکھ دیتا اور سیراب ہو کر اس کے لطف اور شفا بخش پانی سے حظ اٹھاتا- مگر باوجود علم کے اس سے ویسا ہی دور ہے جیسا کہ ایک بے خبر- اور اس وقت تک اس سے دور رہتا ہے جو موت آ کر خاتمہ کر دیتی ہے- اس شخص کی حالت بہت ہی عبرت بخش اور نصیحت خیز ہے- (لوگوں) کی حالت اس وقت ایسی ہی ہو رہی ہے وہ جانتے ہیں کہ ساری ترقیوں اور کامیابیوں کی کلید یہی قرآن شریف ہے جس پر ہم کو عمل کرنا چاہئے- مگر نہیں- اس کی پرواہ بھی نہیں کی جاتی (-)

(فرمانبرداروں) کو چاہئے تھا اور اب بھی ان کے لئے یہی ضروری ہے کہ وہ اس چشمہ کو عظیم الشان نعمت سمجھیں اور اس کی قدر کریں- اس کی قدر یہی ہے کہ اس پر عمل کریں- اور پھر دیکھیں کہ خداتعالیٰ کس طرح ان کی مصیبتوں اور مشکلات کو دور کر دیتا ہے- کاش (لوگ) سمجھیں اور سوچیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے یہ ایک نیک راہ پیدا کر دی ہے اور وہ اس پر چل کر فائدہ اٹھائیں-

یقیناً یاد رکھو کہ جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور اس کی پاک کتاب پر عمل کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتا ہے- تو اللہ تعالیٰ اس کو لاانتہا برکات سے حصہ دیتا ہے-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 140-141)

قرآن سے عشق

محمد ابراہیم ناصر صاحب تحریر کرتے ہیں

1936ء کے آخر کا ذکر ہے- جب مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مکرم صوفی مطیع الرحمان صاحب کے ہمراہ امریکہ میں دعوت الی اللہ کے لئے بھجوایا راستہ میں چند روز لندن میں قیام کرنا پڑا- ان دنوں حضرت مولوی شیر علی صاحب ترجمہ قرآن کریم کی تکمیل کے لئے بیت الفضل لندن کے مشن ہاؤس میں قیام فرماتھے- حضرت مولوی صاحب کی صحبت کی گھڑیاں اللہ تعالیٰ کی مشیت سے اس طرح لمبی ہو گئیں کہ جب نیویارک پہنچنے پر حکومت امریکہ نے مجھے ویزا کی بعض خامیوں کی وجہ سے اپنے ملک میں داخل نہ ہونے دیا- تو پھر مجھے مرکز سے مزید ہدایات ملنے تک لندن مشن میں ٹھہرنا پڑا- اس طرح مجھے انگلستان میں حضرت مولوی شیر علی صاحب کی معیت میں قریباً چھ ہفتے گزارنے کا موقعہ ملا-

حضرت مولوی صاحب کا طریق تھا- کہ آپ فجر کی نماز کے بعد قرآن کریم کی تلاوت سے فارغ ہو کر بالعموم ومبلڈن کامن کی طرف سیر کے لئے تشریف لے جاتے- یہ کامن لنڈن کے اس حصہ کے قریب ہے- جہاں ہمارا مشن واقع ہے- قریب ترین سیرگاہ ہے حضرت مولوی صاحب کمال شفقت اور مہربانی کے ساتھ مجھے بھی ساتھ چلنے کے لئے فرماتے- دو تین روز کے بعد آپ نے مجھ سے سیر کے دوران میں فرمایا- کہ قرآن کریم کا کوئی حصہ حفظ ہے تو سناؤ- میں نے عرض کیا کہ مجھے تسلسل کے ساتھ قرآن کریم کی سورتیں یاد نہیں- آخری پارہ کی چند سورتیں یاد ہوں گی- لیکن وہ بھی نہ ہونے کے برابر- آپ نے میرا دل بڑھانے کے لئے فرمایا- کہ اچھا جتنا آتا ہے- وہی سناؤ- اس پر میں نے چند سورتیں جو مجھے یاد تھیں- آپ کو سنائیں- آپ نے مجھے فرمایا- کہ اگر چند آیات روزانہ اہتمام کے ساتھ حفظ کر لی جائیں- تو تھوڑے دنوں میں مکمل پارہ حفظ ہو سکتا ہے- میں آپ کے اس اشارہ کو سمجھ گیا- اور آپ سے وعدہ کیا- کہ میں روزانہ سیر کے وقت آپ کو کچھ نہ کچھ حصہ قرآن کریم کا حفظ کر کے سناؤں گا- اس کے بعد میرا یہ معمول ہو گیا کہ روزانہ آخری پارہ کا کچھ حصہ یاد کرتا- اور دوسری صبح سیر کے دوران میں حضرت مولوی صاحب کو سناتا- آپ میری

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء 30- جولائی تا یکم اگست 99ء

حضور ایدہ اللہ کے خطابات بذریعہ ایم ٹی اے

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 30- جولائی 1999ء

3-30 p.m. حضور کا معائنہ جلسہ گاہ

5-00 p.m. خطبہ جمعہ

7-25 p.m. پرچم کشائی لوائے احمدیت اور افتتاحی خطاب (لائیو)

11-25 p.m خطبہ جمعہ (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 31- جولائی 1999ء

1-00 a.m. افتتاحی خطاب (دوبارہ)

5-00 a.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)

6-15 a.m. افتتاحی خطاب (دوبارہ)

3-45 p.m. مستورات سے خطاب

8-00 p.m. دوسرے دن کا خطاب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار یکم اگست 1999ء

1-00 a.m. لجنہ سے خطاب (دوبارہ)

5-00 a.m. دوسرے دن کا خطاب (دوبارہ)

7-30 a.m. مستورات سے خطاب (دوبارہ)

11-00 a.m. دوسرے دن کا خطاب (دوبارہ)

3-15 p.m. عالمی مجلس سوال و جواب

5-00 p.m. عالمی بیعت

8-00 p.m. اختتامی خطاب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوموار 2- اگست 1999ء

1-00 a.m. عالمی مجلس سوال و جواب (دوبارہ)

5-00 a.m. اختتامی خطاب (دوبارہ)

7-30 a.m. عالمی مجلس سوال و جواب (دوبارہ)

3-00 p.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)

7-00 p.m. افتتاحی خطاب (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 3- اگست 1999ء

7-00 p.m. لجنہ سے خطاب (دوبارہ)

(نیز یہ خطاب اسی روز رات دو بجے اور بدھ کی صبح 50-8 پر بھی نشر ہوگا۔)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 4- اگست 1999ء

7-00 p.m. دوسرے دن کا خطاب (دوبارہ)

(نیز یہ خطاب اسی روز رات 2 بجے اور جمعرات کو صبح 50-8 پر بھی نشر ہوگا۔)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 5- اگست 1999ء

7-00 p.m. اختتامی خطاب (دوبارہ)

(نیز یہ خطاب اسی روز رات 2 بجے اور جمعہ کو صبح 50-8 پر بھی نشر ہوگا۔)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی مجالسِ عرفان

ایم ٹی اے نے امام وقت کی مجالس علم و عرفان کو بھی عام کر دیا ہے۔ وہ بابرکت مجالس جن میں شرکت کے لئے سینکڑوں میل کا سفر کر کے لوگ حاضر ہوتے تھے وہ اب چند قدموں کے فاصلہ پر ہیں۔ جلسہ ہائے سالانہ اور دیگر مواقع پر حضرت صاحب کی عالمی مجالس سوال و جواب کئی زبانوں میں نشر ہو کر تشنگانِ معرفت کی پیاس بجھاتی ہیں۔ اور ساتھ ساتھ فیکسز کے ذریعے موصول ہونے والے سوال اس کی عالمی حیثیت میں اور بھی اضافہ کر دیتے ہیں۔

سناؤ اس کی ادائیں دکھاؤ اس کا جمال
کہ اپنے لہجہ و گل میں وہ دیر تک بولے
پھر ایسی بات کوئی زیر گفتگو لاؤ
کسی بہانے وہ محفل میں دیر تک بولے

کیا تم نے بھی اس کو دیکھا ہے

اک پردۂ سیمیں پر لوگو
یہ چاند سا چہرہ کس کا ہے
روشن ان شہروں کی گلیاں
جن گلیوں میں وہ گھوما ہے
اسے عید کے چاند کے کنگن نے
جلتی آنکھوں سے ڈھونڈا ہے
اس دلہن جیسے شہر کو کیوں؟
تنہا جلنے کو چھوڑا ہے
گل پھول نچھاور کیا کرتے
وہ آپ بہاروں جیسا ہے
تم سوچ سکو تو سوچو اسے
کیا بتلاؤں وہ کیسا ہے
اک برق ہے وہ اک بادل ہے
اک دھوپ ہے وہ اک برکھا ہے
اک جلتا دیا روشن روشن
جو دل کے افق پہ رکھا ہے
وہ ایک دعا میرے دل کی
جسے میں نے خدا سے مانگا ہے
اک پیڑ گھنی چھاؤں جسکی
جگ اسکی گود میں بیٹھا ہے
وہ ایک مقدس لَے جس نے
دل کے تاروں کو چھیڑا ہے
اک گیت نیا سنگیت نیا
اک سرمدی نغمہ ابھرا ہے
اک تاباں سورج جیسا ہے
جو آج افق پر چمکا ہے
اک سچ ہے حقیقت ہے عظمت
کیا تم نے بھی اس کو دیکھا ہے

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوسف سہیل شوق صاحب

حضرت مولانا ابو العطاء جالندھری

حسن کردار اور اعلیٰ اخلاق کی جھلکیاں

حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری جماعت احمدیہ کے ان خادمان دین میں سے ایک تھے جن کا تذکرہ رہتی دنیا تک جاری رہے گا۔ آپ عالم، مقرر، مناظر، مصنف اور صحافی تھے۔ یہی نہیں بلکہ صحیح معنوں میں عالم باعمل تھے۔ آپ کی خوبیاں اور آپ کی خدمات ہی نہیں تھیں بلکہ آپ کا اعلیٰ اخلاق و کردار بھی نسلوں تک کے لئے مشعل راہ رہے گا۔ ذیل میں حضرت مولانا ابو العطاء جالندھری کے حسن اخلاق کے بارے میں چند باتیں پیش ہیں۔ یہ صفحات حضرت مولانا کی سیرۃ و سوانح کے بارے میں زیرِ طبع کتاب سے اخذ کئے گئے ہیں۔

دوسروں کی قدردانی

مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب سابق استاذ الجامعہ احمدیہ سابق پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ لکھتے ہیں۔

حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کو اللہ تعالیٰ نے جہاں حسن بیان کی خوبی سے نوازا تھا وہاں اس کا قدردان بھی بنایا تھا۔ چنانچہ جہاں کسی میں یہ وصف دیکھتے کماحقہ اس کی داد دیتے۔ ایک دفعہ دہلی میں جماعت کے دارالمطالعہ میں والد صاحب مرحوم حضرت محمد حسن آسان دہلوی کے ساتھ میں بھی حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کی خدمت میں حاضر تھا۔ بس ہم تین ہی تھے۔ میں تو خیر بچہ تھا۔ حضرت مولانا صاحب والد صاحب موصوف کے بے تکلف دوست تھے۔ اور ان دونوں کی مجلس بڑی پر لطف اور باذوق ہوتی۔ میں اس محفل کا لطف لے رہا تھا۔

حضرت مولانا نے والد صاحب سے فرمایا ماسٹر صاحب آپ نے ایک مناظرہ دھرم بھکشو سے میرٹھ میں کیا تھا۔ اسکی میں نے بہت تعریف سنی ہے مجھ کو شوق ہے کہ اس کی روئیداد آپ کی زبان سے سنوں۔ چنانچہ والد صاحب نے وہ مناظرہ جو نجات کے موضوع پر تھا بیان کیا۔ حضرت مولانا بہت محظوظ ہوئے۔ اس وقت مجھے اندازہ ہوا کہ حقیقی عالم وہی ہوتا ہے جو دوسروں کے علم کا بھی قدردان ہو۔

گھانا (مغربی افریقہ) سے واپس آنے کے بعد 1969ء میں میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں خدمت بجالانے پر تعینات ہوا۔ کچھ عرصہ کے بعد میں کالج کے میگزین المنار کا انچارج مقرر ہوا تو مجھ کو ربوہ کے رسالوں اور اخباروں کے مدیروں کی محفل میں شرکت کا شرف حاصل ہوا۔ یہ محفلیں مدیروں کے گھروں پر منعقد ہوتیں۔ حضرت مولانا ان تقاریب کی جان اور روح رواں ہوتے تھے۔ ایک محفل میرے غریب خانہ پر بھی منعقد ہوئی۔ بہت پرلطف نشست تھی۔ اس کے بعد میں المنار کا انچارج نہ رہا کوئی اور دوست مقرر ہو گئے۔ حضرت مولانا ایک روز سرِراہ ملے میں نے سلام کیا۔ ایسی ہی ماضی قریب میں منعقد ہونے والی ایک محفل کا ذکر فرمایا کہ تم پچھلی محفل میں نہ تھے۔ میں نے عرض کیا کہ اب میں المنار کا انچارج نہیں رہا۔ فرمانے لگے۔ کہ بہت افسوس کی بات ہے۔ ہمارا طریق یہ ہونا چاہئے کہ جب کسی رسالہ کا مدیر بدلے تو اس تبدیلی کے بعد جو محفل ہو وہ اسکی الوداعی محفل ہونی چاہئے۔ مجھے حضرت مولانا کے اس ارشاد سے بہت خوشی ہوئی۔ کہ آپ اہل مجلس کا کتنا خیال رکھتے تھے۔ اور کسی رفیق کو چاہے اس کے ساتھ کتنی ہی مختصر یا طویل رفاقت رہی ہو بھولا نہیں کرتے۔ پھر بھلا ایسے کریمانہ اخلاق کے مالک بزرگ کو کیسے بھلایا جاسکتا ہے۔

باپ کی شفقت

مکرم ظہور احمد صاحب واہ کینٹ لکھتے ہیں۔

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل سے متعلق بعض واقعات ایسے ہیں جن کی یاد میرے لئے انمول سرمایہ حیات اور انمٹ نقوش کی حامل ہیں۔ نیز ان سے حضرت مولانا مرحوم کے اعلیٰ مومنانہ اخلاق اور قلب صافی کی ایک جھلک نظر آتی ہے۔

تقریباً آٹھ دس برس کا عرصہ گذرا محترم مولانا مرحوم ایک تربیتی دورہ پر واہ کینٹ تشریف لائے۔ ایک دوست کے کوارٹر پر چائے کا انتظام کیا گیا۔ بحیثیت رکن مجلس عاملہ خاکسار بھی مدعو تھا بعض وجوہات کی بناء پر خاکسار چند منٹ دیر سے پہنچا۔ کمرے میں داخل ہوا احباب خورونوش میں مصروف تھے میں ایک کونے کی جانب بڑھا محترم مولانا نے بڑی شفقت کی نگاہ سے میری طرف دیکھا اور سمٹ کر باصرار اس عاجز کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ اور بڑی محبت سے فرمایا۔ "ہاتھ آگے بڑھائیں اور کھانے کی چیزیں لیں" میں نے عرض کیا۔ "مولوی صاحب! جس چیز پر میرا نام لکھا ہوا ہے وہ خود بخود مجھے مل جائے گی"۔ حضرت مولوی صاحب نے مسکراتے ہوئے برجستہ فرمایا۔ "نہیں ملے گی۔ آزما کر دیکھ لیں جب تک آپ ہاتھ نہیں بڑھائیں گے چیز خود تو آپ تک نہیں پہنچے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے لیس للانسان الا ما سعیٰ"

اسی سال ماہ جنوری میں ہماری جماعت کے ایک بزرگ موصی کی نعش کے ساتھ ربوہ جانے کا مجھے اتفاق ہوا۔ بہشتی مقبرہ میں دفنانے کے بعد لواحقین سے اجازت لی اور قطعہ (رفقاء) میں اپنے والد مرحوم کی قبر پر دعا کے لئے کھڑا ہو گیا۔ ہاتھ اٹھائے تو باپ کی کھوئی ہوئی شفقت یاد کر کے دل بھر آیا اور پھر دیر تک آنکھیں بند کئے دنیا و مافیہا سے بے خبر دعا میں مگن رہا۔ دعا کے بعد رومال سے آنکھوں کی نمی جذب کرتے ہوئے بوٹ کا تسمہ کسنے کے لئے نیچے جھکا تو کسی کے اپنی طرف بڑھنے کی آہٹ محسوس ہوئی۔ سر اٹھایا تو حضرت مولانا ابو العطاء صاحب میری طرف بڑھ رہے تھے۔ اللہ اکبر! ایسے لگا کہ والد محترم اپنی پوری شفقتوں کے ساتھ سامنے کھڑے ہوں۔ میں نے جلدی سے مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ مگر حضرت مولوی صاحب نے مجھے کھینچ کر اپنے سینہ کے ساتھ چمٹا لیا اور اسی حالت میں دھیمی آواز میں فرمایا۔ "میں آگے گزر گیا تھا اور پلٹ کر آیا ہوں اور اب دیر سے آپ کے انتظار میں کھڑا تھا"۔ اس کے بعد حضرت مولوی صاحب نے مصافحہ کیا پھر شگفتہ مسکراہٹ کے ساتھ مجھے دیکھا اور تشریف لے گئے۔

میں دیر تک مبہوت کھڑا سوچتا رہا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے دین کی معاونت کے لئے کیسے کیسے فرشتہ خصلت وجود پیدا کئے ہیں۔ حضرت مولوی صاحب اپنی یادوں کے جو نقش لاکھوں الواح قلب پر کندہ کر گئے ہیں وہ ہمیشہ تازہ رہیں گے۔

(الفضل ربوہ 27- اکتوبر 1977ء)

احباب پر شفقت

مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب نے لکھا

فروری 1975ء میں انصار اللہ مرکزیہ کے ایک وفد نے محترم مولانا ابو العطاء صاحب کی سرکردگی میں ضلع سیالکوٹ کا آٹھ روزہ تربیتی دورہ کیا۔ خاکسار بھی ساتھ تھا دوران سفر جہاں بھی جانے کا موقع ملا دوستوں نے ممبران وفد کی شاندار طریق پر مہمان نوازی کی۔ بحیثیت امیر مولانا موصوف خود بھی ہر رکن وفد کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے۔ بڑی محبت اور شفقت کا سلوک روا رکھتے تھے۔

دوران سفر ایک مجلس کے میزبان نے مولانا صاحب کے علوّ مرتبت اور ان کی صحت کی کمزوری کے پیش نظر یہ پیشکش کی کہ آپ کے ساتھی مجوزہ انتظام کے تحت قیام کریں اور آپ ان (میزبان) کے گھر تشریف لے چلیں۔ وہاں آپ کو سہولت رہے گی مگر آپ نے اس مہربانی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اپنے ساتھیوں سے الگ رہنا پسند نہیں کرتا۔

بلند کرداری

1960ء میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخاب میں یونین کونسل احمد نگر کی طرف سے محترم مولانا صاحب نے الیکشن لڑا۔ مولانا صاحب کا علمی تفوق، نیکی اور بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی اور شفقت نیز جماعتی اثر کی وجہ سے غیر از جماعت دوستوں نے بھی ووٹ مولانا صاحب کو دیئے۔ انہی ووٹروں میں ایک بوڑھا دیہاتی پولنگ اسٹیشن پر آیا۔ اس دیہاتی کو ووٹ ڈالنے کے طریق کا علم نہ تھا۔ پولنگ افسر نے اس سے پوچھا "بابا! کس کو ووٹ دینا چاہتے ہو؟" بوڑھے نے "مولوی" کا لفظ بول کر اپنی لاعلمی کی وجہ سے نام مولوی صاحب کے مخالف امیدوار کا لے لیا۔ یہ گفتگو مولوی صاحب کی موجودگی میں ہوئی بوڑھا آدمی ووٹ مولوی صاحب کو ہی دینا چاہتا تھا مگر مولوی صاحب نے فرمایا کہ چونکہ انہوں نے نام دوسرے امیدوار کا لیا ہے اور "مولوی" کا لفظ میرے لئے بولا ہے اس لئے ووٹ دوسرے امیدوار کے حق میں جانا چاہئے۔ پولنگ افسر مکرم مولوی صاحب کے اس اعلیٰ اخلاق پر بے حد متاثر ہوا۔

(الفضل 4- فروری 1978ء صفحہ 4)

شفقت کا ایک انداز

مکرم مرزا عطاء الرحمان صاحب ابن محترم مرزا برکت علی صاحب، رقم فرماتے ہیں۔

یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور کی بات ہے ربوہ میں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ ہو رہا تھا۔ میں بھی دیکھنے گیا۔ بیٹھا بیٹھا میں تھک گیا۔ جب انعامات تقسیم ہونے لگے تو میں اٹھ کر پنڈال سے باہر آگیا۔ وہاں دو تین تانگے کھڑے تھے۔ میرے دریافت کرنے پر سب نے بتایا کہ تانگہ خالی نہیں ہے۔ چنانچہ مجبوراً میں پیدل ہی چل پڑا۔ بہت تھکاوٹ محسوس کر رہا تھا۔ دعا کرتا جاتا کہ خدایا کوئی خالی تانگہ آجائے۔ چلتے چلتے پیچھے مڑ کر بھی دیکھ لیتا تھا۔ ایک دفعہ جو پیچھے نظر کی تو ایک تانگہ آتا دکھائی دیا۔ مگر اس میں بھی کوئی سواری بیٹھی ہوئی تھی۔ میں پھر چلتا گیا یہاں تک کہ وہ تانگہ میرے پاس آکر رک گیا۔ اور بہت پیاری آواز آئی' مرزا صاحب تانگے میں آجائیں۔ یہ حضرت مولانا صاحب تھے۔ فرمانے لگے کہ میں نے بہت دور سے آپ کو دیکھا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ ابو العطاء میرا ایک بندہ مرزا عطاء الرحمان بہت تھکا ہوا پیدل جا رہا ہے اسے تانگہ میں سوار کر لو۔ آپ کی طبیعت مزاح والی تھی۔ میں نے ہنس کر عرض کیا کہ میں واقعی بہت تھکا ہوا تھا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہا تھا کہ خدایا کوئی سواری بھیج دے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتے کے ذریعہ میری دعا قبول فرمائی میں تانگہ کی اگلی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ خیال تھا کہ حضرت مولانا صاحب کو گھر اتار کر منڈی میں آکر کرایہ میں ادا کر دوں گا۔ اور مولانا صاحب کو یہ تکلیف نہ دوں گا۔ مگر جب اسٹیشن سے آگے آئے تو مجھے فرمایا اب اتر جاؤ۔ میں نے عرض کیا کہ میں پہلے آپ کو آپ کے گھر اتار کر تانگے میں واپس اپنے گھر جاؤں گا۔ فرمایا "نہیں! اب اگر یہاں سے پیدل گھر نہیں جاسکتے (جو وہاں سے پانچ منٹ ہے) تو دوسرا تانگہ لے لو (آپ بہت زیرک تھے فوراً سمجھ گئے) میں نے دس کا نوٹ نکالا تاکہ تانگے والے کو دوں۔ مگر آپ نے فوراً حکماً روک دیا کہ نہیں کرایہ صرف میں ہی دوں گا۔

کیسا اعلیٰ اخلاق تھا اور کیا ہی شفقت تھی۔ خدا تعالیٰ کی ہزاروں رحمتیں آپ کی روح پر نازل ہوتی رہیں۔ آمین۔

دور رہنے والوں سے محبت

محترم مولوی محمد اسماعیل اسلم صاحب سابق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر محلہ دارالیمن وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔

میں محلہ دارالیمن میں 1957ء میں منتقل ہوا تھا۔ 1962ء میں مجھے بطور صدر محلہ منتخب کیا گیا اور خدا کے فضل و کرم سے جولائی 1989ء تک میں بطور صدر محلہ کام کرتا رہا۔ آپ کی زندگی میں ہمارے محلہ میں جب بھی کسی جلسہ کے موقع پر آپ کو محلہ میں آنے کی دعوت دی جاتی تو آپ کمال شفقت سے یہ دعوت قبول فرمالیتے۔ ہمارا محلہ ربوہ کے مرکزی علاقے سے بہت دور ہے اور عام طور پر آنے میں تردد ہو سکتا ہے۔ لیکن آپ جلسہ سے خطاب کرنے کی دعوت قبول فرما لیتے اور اپنے شاگردوں اور دوست احباب کی حوصلہ افزائی فرماتے۔

محبت و شفقت

مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب کارکن تحریک جدید لکھتے ہیں۔

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم و مغفور کی شفقت اور احساس ذمہ داری کا یہ واقعہ ایسے حالات اور ایسے وقت کا ہے جبکہ ہر طرف افراتفری اور نفسانفسی کا دور دورہ تھا۔ پاکستان بن چکا تھا اس کے ساتھ ہی لوگوں کی نقل مکانی شروع ہو گئی تھی اور سب لوگ پاکستان آنے کیلئے ہندوستان سے قافلوں کی صورت میں آرہے تھے۔ قادیان سے بھی احباب جماعت پاکستان منتقل ہونے کے لئے جماعتی نظام کے تحت قافلوں کی شکل میں آنا شروع ہو چکے تھے۔ ہمارا خاندان امرتسر سے 1946ء میں مستقل طور پر قادیان آباد ہو چکا تھا۔ ان دنوں خاکسار کے والد محترم حضرت ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب مرحوم ملٹری میں فیض آباد چھاؤنی میں متعین تھے۔ قادیان میں مستقل رہائش کیلئے مکان کی تعمیر ضروری تھی اس لئے والد صاحب مکان کی تعمیر کے سلسلے میں تین ماہ کی رخصت پر قادیان تشریف لائے ہوئے تھے اور محلہ دارالرحمت میں مکان کی تعمیر شروع کروائی ہوئی تھی۔ ہم ان دنوں حضرت مولانا کے مکان کے قریب محلہ دارالعلوم میں ایک کرایہ کے مکان میں مقیم تھے مجھے اب یاد نہیں کہ وہ مکان کس صاحب کا تھا۔ تاہم یہ مکان مکرم کیپٹن شیر ولی صاحب کے گھر سے ملحقہ مکان محلہ دارالعلوم میں تھا۔

ایک دن حالات بہت خراب تھے سکھوں کے جتھے قادیان پر مسلسل حملے کر رہے تھے حضرت والد صاحب کے پاس ایک "ڈبل بیرل گن" تھی انہوں نے حضرت مولوی صاحب سے مشورہ کیا کہ اب ہم نے پاکستان چلے جانا ہے اس بندوق کو میں قادیان کی حفاظت کے لئے چھوڑ جانا چاہتا ہوں۔ میں کیا کروں تو حضرت مولانا نے فرمایا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کے پاس جائیں انہیں اپنی خواہش بتائیں وہ جو حکم فرمائیں اسی میں برکت ہوگی۔ چنانچہ حضرت والد صاحب خاکسار کی والدہ اور دو چھوٹے بھائی دارالمسیح گئے تاکہ ایک تو حضرت صاحب سے مل لیا جائے دوسرے بہشتی مقبرہ میں آخری دعا کیلئے مزار مقدس پر حاضری دے لی جائے۔ جب والد صاحب چلے گئے تو بعد میں کرفیو کا اعلان ہو گیا اور فساد بڑھ جانے کی وجہ سے سب لوگ اپنے اپنے گھروں میں محصور ہو گئے۔ حضرت والد صاحب دارالمسیح جاتے ہوئے حضرت مولانا مرحوم و مغفور کی خدمت میں اطلاع کر گئے کہ میرے تینوں بڑے بیٹے گھر پر ہیں ان کا خیال رکھئے گا۔ جب صورت حال بہت خراب ہو گئی تو فیصلہ ہوا کہ مکانات کو چھوڑ دیا جائے اور سب دوست بورڈنگ ہاؤس میں جمع ہو جائیں۔ محلہ کے تمام دوست بورڈنگ ہاؤس جانا شروع ہو گئے تو حضرت مولانا نے ایک دوست کو ہمارے گھر بھی بھجوایا۔ دروازہ کھٹکا تو ہمارے بڑے بھائی نے کہا ٹھہرو میں پہلے یہ دیکھ لوں کہ کون ہے کیونکہ اسی رات سکھوں کے حملہ کے دوران مختلف گھروں پر حملے ہو چکے تھے۔ دیکھا تو ایک احمدی دوست ہیں دروازہ کھولا تو حضرت مولانا کا پیغام ملا کہ بچوں کو بحفاظت بورڈنگ ہاؤس پہنچانا ہے اس لئے بچوں کو کہنا ایک بستر اور اپنے پہننے کے کپڑے اور کھانے کے لئے کوئی برتن ساتھ لے لیں۔ ہم یہ اشیاء لیکر حضرت مولانا کے گھر جو ہمارے گھر سے قریب ہی تھا پہنچے۔ حضرت مولانا نے نہایت پیار کے ساتھ ہمیں بتایا کہ آپ کے والد صاحب نے آپ کی ذمہ داری مجھے سونپی تھی اس لئے میں آپ کو اپنے ساتھ بورڈنگ ہاؤس لے جا رہا ہوں۔ کیونکہ انتظامیہ کی طرف سے حکم ملا ہے کہ محلہ خالی کر دیا جائے سکھوں کے حملوں کی وجہ سے دوستوں کی جانیں محفوظ نہیں ہیں۔ چنانچہ ہم تینوں بھائی حضرت مولوی صاحب کے ساتھ بورڈنگ ہاؤس آگئے۔ کھانے کیلئے جو کچھ بھی ملتا کھا لیتے میں سب سے چھوٹا تھا مجھ سے ابلی ہوئی گندم کھائی نہیں جاتی تھی۔ حضرت مولانا کو علم ہوا۔ مجھے ہر کھانے کے وقت پاس بلا لیتے کوئی بھی اچھی چیز جو ان حالات میں میسر ہو سکتی کھانے کو دیتے اور ابلی ہوئی گندم پر چینی ڈال دیتے کہ بیٹا اب تم کھا لو یہ میٹھے چاول سمجھو۔ خاکسار بچپن میں اکثر بیمار رہتا تھا اور بے حد کمزور جسم تھا اور والد صاحب محترم نے حضرت مولانا کو میری یہ کیفیت بھی بتائی ہوئی تھی کہ یہ تو تیز ہوا میں کھڑا بھی نہیں ہو سکتا۔ گر کر بے ہوش ہو جاتا ہے حضرت مولانا کو مجھ سے اس کمزوری کے باعث بھی بڑی شفقت کا خیال رہتا تھا۔ دو دن کے بعد میری اداسی دیکھ کر حضرت مولانا نے بڑی مشکل سے میری بات ٹیلی فون کے ذریعہ والد صاحب محترم سے کروائی اور ایک روز صبح کے وقت مجھے دارالمسیح حضرت والد صاحب کے پاس بھجوانے کا انتظام بھی کروا دیا۔ یہ انتظام ایسا تھا کہ ایک بہت ہی پیاری ہستی یعنی حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب چند ملٹری کے آدمیوں کے ساتھ دارالمسیح جا رہے تھے آپ نے میری کیفیت سے آگاہ کیا چنانچہ میں اور میرا ایک بھائی ان کے ساتھ بورڈنگ ہاؤس سے پیدل ہی روانہ ہوئے۔ راستہ میں حضرت مولانا شمس صاحب اپنے مکان پر بھی گئے وہاں لوٹ مار کی وجہ سے گھر کا سارا سامان الٹ پلٹ پڑا تھا حضرت شمس صاحب کی لائبریری کو بہت بری طرح ضائع کیا گیا تھا۔ مقدس اوراق پھاڑے ہوئے تھے اور ادھر ادھر بڑی بے ادبی سے پھینکے ہوئے تھے۔ ہم سب نے ملکر یہ سب کچھ سمیٹا اور میں نے دیکھا قرآن مجید اور دوسری دینی کتابوں کو اکٹھا کرتے ہوئے حضرت مولانا شمس صاحب آبدیدہ تھے اور بار بار رومال سے آنکھیں صاف کرتے تھے۔ کافی دیر وہاں رکنے کے بعد ہم دارالمسیح پہنچ گئے۔ اگلے ہی روز ایک بڑا قافلہ ملٹری کے ٹرکوں پر مشتمل پاکستان کیلئے روانہ ہوا۔ اس قافلہ میں ہم سب بھی پاکستان آگئے ہم لوگ دارالمسیح سے بورڈنگ ہاؤس پہنچے تو حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے پھر ہمارا استقبال کیا اور والد صاب مرحوم نے حضرت مولانا کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے بچوں کا بہت خیال رکھا خاص طور پر مجھ سے جو شفقت فرمائی اس کا ذکر بھی کیا۔ چنانچہ اس قافلہ سے ہم پاکستان آگئے۔ حضرت مولانا ہمارے والد صاحب اور ہمارے بڑے بھائی قادیان ہی میں رہ گئے تھے۔ ہم سب کو آپ نے حضرت سردار کرم داد خان صاحب مرحوم جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے محافظ تھے کے سپرد کیا اور فرمایا کہ یہ اب آپ کی ذمہ داری ہے جب تک ڈاکٹر صاحب پاکستان نہیں آجاتے آپ ان سب کا بھی خیال رکھیں۔ چنانچہ رات کو یہ قافلہ پاکستان پہنچا اور لاہور رتن باغ میں اس قافلے کا استقبال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کیا اور سب کے کھانے اور سونے کا انتظام رتن باغ میں کیا گیا۔

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم و مغفور جب پاکستان تشریف لائے اس وقت ہم امرت دھارا بلڈنگ میں شفٹ ہو چکے تھے۔ ہم مغرب کی نماز کیلئے رتن باغ گئے تو حضرت مولانا سے ملاقات ہوئی آپ نے بڑی محبت اور شفقت سے ہمارے سر پر ہاتھ پھیرا اور دیر تک سب کی خیریت معلوم کرتے رہے۔ اور بتایا کہ کل کے قافلہ سے آپ کے والد اور بھائی بھی آجائیں گے۔ چنانچہ اگلے دن والد صاحب اور بھائی بھی پہنچ گئے۔ پھر ہم سب والد صاحب کے ساتھ چھاؤنی میں CMH سے ملحقہ ایک بنگلہ میں شفٹ ہو گئے اور جمعہ کے روز رتن باغ میں حضرت مولانا سے ملاقات ہوتی رہتی۔

حضرت والد صاحب ملٹری سے 1953ء میں ریٹائر ہوئے اس وقت ہم لوگ سیالکوٹ میں مقیم تھے حضرت مولانا تربیتی جلسوں پر تشریف لایا کرتے تھے اور والد صاب جو اس وقت چھاؤنی کی جماعت کے صدر بھی تھے کے ساتھ اکثر ملٹری افسران کو ملنے کیلئے جایا کرتے تھے۔ ہمارے گھر جب بھی آنا ہوتا تو مجھ سے خاص طور پر شفقت اور محبت کا اظہار فرمایا کرتے تھے۔

1953ء میں والد صاحب نے ربوہ میں دارالبرکات میں اپنا مکان تعمیر کروایا اور ہم سب سیالکوٹ سے ربوہ منتقل ہو گئے۔ ربوہ میں حضرت مولانا سے اکثر ملاقات رہتی اور ہمیشہ ہی بڑی ہی محبت اور پیار کا سلوک فرماتے۔ اور اکثر گھر لے جاتے اور کوئی نہ کوئی میٹھی چیز ضرور کھلاتے۔

ایک عرصہ کے بعد خاکسار حضرت مولانا کے گھر "کالرہ اور ٹائیفائڈ" کا ٹیکہ لگانے کیلئے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ارشاد پر حاضر ہوا (حضرت صاحبزادہ صاحب کے دور صدارت انصاراللہ مرکزیہ میں حضرت مولانا نائب صدر کے فرائض انجام دیا کرتے تھے) تو حضرت بیگم صاحبہ سے اونچی آواز میں فرمایا کہ "دیکھیں یہ مرزا ممتاز صاحب ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب مرحوم کے بیٹے ہیں ہم ان کو قادیان سے میٹھی چیزیں کھلاتے آرہے ہیں گھر میں جو بھی میٹھا ہو بھیج دیں۔ چنانچہ مجھے یاد ہے حلوے کی پلیٹ آگئی اور فرمایا لو مرزا صاحب حلوا کھائیں۔ یہ میٹھا ہے اور لذیذ بھی اس لئے کہ اس میں جو دیسی گھی استعمال ہوا ہے وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے تحفہ آیا ہے۔

حضرت مولانا اپنی زندگی میں جب بھی ملے بڑے ہی شفیق اور محبت کرنے والے وجود کی صورت میں ملے اور اکثر اس عاجز سے پیار کا سلوک فرماتے اور قادیان کا ذکر ضرور کرتے تھے کہ اس وقت آپ بہت کمزور تھے اور اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت مند ہیں۔ شاید انہی بزرگوں کی دعائیں ہی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہمیشہ بڑی بڑی بیماریوں میں شفاء عطا فرمائی۔

آسمانی رہنمائی

مکرم محمد امداد الرحمٰن صاحب صدیقی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بنگلہ دیش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت مولانا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ بات نظام خلافت کے متعلق چل پڑی تو مولانا نے فرمایا "کہ بے شک خلیفہ خدا بناتا ہے۔ ظاہراً لوگ انتخاب کرتے ہیں لیکن خدا ان کے دلوں میں ڈال دیتا ہے کہ فلاں کو منتخب کرنا ہے۔ مجھے خلافت ثالثہ کے انتخاب سے دو روز قبل ہی یہ بتا دیا گیا تھا کہ ووٹ کس کو دینا ہے۔ اور کس نے خلیفہ منتخب ہونا ہے۔"[1]

امامت سے عشق

مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد قادیان لکھتے ہیں۔

ربوہ میں قیام کے دوران میں نے دیکھا ہے کہ نماز عصر کے بعد جب سیدنا حضرت مصلح موعود کچھ دیر کے لئے بیت میں تشریف فرما ہوتے تو محترم مولانا صاحب موصوف حضور کے قریب دو زانو ہو کر بیٹھ جاتے۔ ان کے ہاتھ میں سرخ رنگ کا ریشمی رومال ہوتا جسے وہ حضور کے چہرہ مبارک کے پاس آہستہ آہستہ جھلتے جاتے تاکہ حضور کے قریب مکھیاں نہ آنے پائیں۔ اس وقت مجھے ایسا محسوس ہوتا جیسے حضرت مولانا صاحب پروانہ احمدیت ہیں اور شمع خلافت پر فدا ہونے کے لئے بے قرار ہیں۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ آپ نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ اطاعت و فدائیت خلافت اور خدمت و اشاعت دین میں صرف کیا۔ آپ کی زندگی جماعت احمدیہ کے ہر فرد کے لئے ایک نیک نمونہ تھی۔

(ماخوذ از ابوالعطاء جالندھری مصنفہ محمد افضل ظفر صاحب لاہور آرٹ پریس لاہور صفحہ 215، 254)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالمالک صاحب

انگلستان جانے والوں کے لئے ایک معلوماتی فیچر

لندن کے قابلِ دید مقامات

برطانیہ' انگلستان' یونائیٹڈ کنگ ڈم اور ولایت ایک ہی ملک کے نام ہیں اس میں بہت سے بڑے بڑے شہر ہیں۔ جیسے مانچسٹر' برمنگھم' لیڈرز' بلیک پول' پرتھ وغیرہ برطانیہ کا بڑا اور مرکزی شہر لندن ہے جس میں دو بڑے ہوائی اڈے ہیتھرو اور گٹ وک ہیں۔ یہاں زمین پر اور زمین دوز ریل گاڑیاں چلتی ہیں۔ ہندوستان پر برطانیہ نے ایک سو سال تک حکومت کی ہے۔ آزادی کے بعد بھی ہمارے ملک کے بے شمار لوگ برطانیہ جاکر آباد ہوئے اور اکثر لوگوں کا اب بھی وہاں آنا جانا لگا رہتا ہے پاکستان کامن ویلتھ کا ممبر بھی ہے۔ وہاں پر جانے والے اکثر لوگ وہاں کے مختلف مقامات سے ناواقف ہوتے ہیں اس لئے انہیں مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے اگر وہاں جانے والے کے پاس ملک کی پوری معلومات ہوں تو انسان بہت سہولت محسوس کرتا ہے۔

لندن کے قابلِ دید

مقامات

○ نام مقام...... نزدیکی سٹیشن
پارلیمنٹ سکوائر...... ویسٹ منسٹر
ٹرافلگر سکوائر...... چیرنگ کراس
ڈاؤننگ سٹریٹ...... ویسٹ منسٹر
بکنگھم پیلس...... گرین پارک
ہارس گارڈ...... ویسٹ منسٹر
مادام توساؤ...... بیکر سٹریٹ
برٹش میوزیم...... ٹوٹن ہم کورٹ روڈ
نیچرل ہسٹری میوزیم...... ساؤتھ کینسنگٹن
کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ...... کینسنگٹن ہائی سٹریٹ
میوزیم آف مین کائینڈ- پیکاڈیلی سرکس
ہائیڈ پارک...... ماربل آرچ
ٹاور برج...... ٹاور ہل
ٹاور آف لندن...... ٹاور ہل
سینٹ پال کیتھڈرل...... سینٹ پال

ان مقامات کی سیر کرنے کے لئے بہتر یہ ہے کہ آپ ایک دن کا ٹریول کارڈ خریدیں جو بسوں اور زمین دوز ریل گاڑی دونوں کے لئے ہے۔ یہ ٹریول کارڈ تین قسم کے ہیں جن کو علاقوں پر تقسیم کیا گیا ہے جسے زون کہتے ہیں۔ یہ کارڈ صبح ساڑھے نو بجے کے بعد کسی بھی ریلوے سٹیشن سے خریدے جاسکتے ہیں لیکن اگر آپ کا قیام سات دن کے قریب ہے اور روزانہ ہی گھومنے پھرنے جانا چاہتے ہیں تو بہتر ہے کہ آپ ایک ہفتہ والا ٹریول کارڈ خریدیں جو سستا ہے۔ ہفتہ بھر کا کارڈ خریدنے کے لئے آپ کو ایک عدد شناختی کارڈ سائز تصویر چاہئے ہوگی یہ کارڈ آپ کسی بھی سٹیشن سے خرید سکتے ہیں۔

ڈاؤننگ سٹریٹ

○ وزیراعظم برطانیہ کی رہائش گاہ ہے اگر آپ اپنی سیر کا آغاز ویسٹ منسٹر سٹیشن سے کریں تو پہلے پارلیمنٹ ہاؤس اور بگ بین دیکھیں پھر پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے والی سڑک پر دائیں طرف ٹرافلگر سکوائر کی طرف جائیں۔

ہارس گارڈ

○ یہ ملکہ کے گارڈز کا ہیڈ کوارٹر ہے۔

نیلسن کالم

○ سیدھے ٹرافلگر سکوائر چلے جائیں جہاں نیلسن کالم ہے وہاں سے پھر اسی راستے واپس آئیں اور گارڈز ہیڈ کوارٹرز کے گیٹ سے گذر کر سینٹ جیمز پارک سے گذر کر بکنگھم پیلس چلے جائیں۔

بکنگھم پیلس

○ اس جگہ پر ملکہ کا قیام ہے یہاں ہر دوسرے روز گارڈز بدلنے کی تقریب ہوتی ہے۔

مادام تساؤ

○ یہاں دنیا کے مشہور لوگوں کے موی مجسمے ہیں جنہیں دیکھ کر حقیقت کا گمان ہوتا ہے یہ ہر روز صبح دس بجے سے شام ساڑھے پانچ بجے تک کھلا رہتا ہے۔ آپ کو تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ دیکھنے میں لگے گا۔

برٹش میوزیم

○ عجائب گھر کافی وسیع ہے اور تفصیل سے دیکھنے کے لئے کم از کم آدھا دن درکار ہوگا یہاں جانے کے لئے تین سٹیشنوں پر اتر سکتے ہیں۔ ٹوٹن ہم کورٹ روڈ رسل سکوائر اور مولبورن لیکن ٹوٹن ہم کورٹ روڈ سب سے نزدیک ہے سوموار سے ہفتہ تک دس بجے صبح سے شام پانچ بجے تک کھلتا ہے ہر اتوار کو ڈھائی بجے سہ پہر سے چھ بجے شام تک کھلتا ہے یہاں داخلہ مفت ہے۔

نیچرل ہسٹری اینڈ سائنس

میوزیم

○ یہ عجائب گھر سوموار سے ہفتہ تک صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک کھلتا ہے اور اتوار کو 11 بجے سے 6 شام تک داخلہ مفت ہے۔

کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ

○ دولت مشترکہ کے ملکوں کا نمائندہ ادارہ ہے جہاں آپ کو تمام دولت مشترکہ کے ممالک کی ثقافت کا تعارف دیکھنے کو ملے گا اور یہاں بھی داخلہ مفت ہے سوموار سے ہفتہ تک صبح 10 بجے سے 5 بجے شام تک کھلتا ہے اتوار کو ڈھائی بجے سے 6 بجے شام تک کھلتا ہے۔

میوزیم آف مین کائینڈ

○ یورپ اور امریکہ کے علاوہ دوسرے ممالک کی تہذیب کا عجائب گھر ہے سوموار تا ہفتہ صبح 10 بجے تا شام 5 بجے اور اتوار ڈھائی بجے سے شام 6 بجے تک کھلتا ہے۔ داخلہ مفت ہے۔

ہائیڈ پارک

○ بہت بڑا پارک ہے اگر آپ ماربل آرچ سٹیشن پر اتریں اور ہائیڈ پارک میں داخل ہوں تو وہ مقام ہے جسے سپیکرز کارنرز کہتے ہیں جہاں اب بھی اتوار کو آپ کو مقررین نظر آئیں گے۔

ٹاور برج

○ یہ لندن کا وہ پل ہے جو درمیان سے کھلتا ہے اس میں بھی اس کے کل پرزے کا عجائب گھر ہے روزانہ صبح دس بجے سے ساڑھے چھ بجے تک دیکھنے کا وقت ہے۔

ٹاور آف لندن

○ جواہرات کا عجائب گھر ہے یہاں کوہ نور ہیرا بھی ہے اور دوسرے ہتھیار وغیرہ بھی۔

سینٹ پال کیتھڈرل

○ یہاں کا سب سے بڑا چرچ ہے کافی وسیع ہے درمیان میں بہت بڑا گنبد ہے یہاں داخلہ مفت ہے۔

کیو گارڈن

○ یہ بوٹینیکل باغ ہے سوموار سے ہفتہ تک صبح ساڑھے نو سے ساڑھے چھ بجے تک اور اتوار کو ساڑھے نو بجے سے آٹھ بجے شام تک کھلتا ہے نزدیک ترین ریلوے سٹیشن کیو گارڈن ہے۔

چڑیا گھر

○ نزدیکی ریلوے سٹیشن ریجنٹ پارک ہے صبح نو تا چار بجے تک کھلتا ہے یہ دنیا کا سب سے بڑا چڑیا گھر ہے۔

عام طور پر لوگ انہی مقامات کو دیکھتے ہیں مزید معلومات برٹش ٹورسٹ بورڈ کے دفاتر سے حاصل کی جاسکتی ہیں اور اس سلسلہ میں معلوماتی پمفلٹ کسی بھی سٹیشن سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

لندن شہر سے باہر

○ اگر آپ برطانیہ کے مختلف شہروں میں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آپ کی معلومات کے لئے عرض ہے کہ یہاں کوچ (بس) کا کرایہ ریل کے کرایہ سے ساٹھ فیصد کم ہے بلکہ تقریباً 70 فیصد کم ہے واپسی ٹکٹ اور ایک طرف کے ٹکٹ میں معمولی فرق ہوتا ہے مثلاً اگر ایک طرف کا کرایہ 26 پونڈ ہے تو آنے جانے کا کرایہ اسی جگہ 27 پونڈ ہے جیسے یہاں "ریٹرن ٹکٹ" کہتے ہیں اور ریٹرن ٹکٹ تین ماہ کے لئے ہوتا ہے۔ اور آپ دو تین مقامات پر جانا چاہتے ہیں تو بہتر ہوگا کہ آپ "پہلے اوور سیز کارڈ" خریدیں اس پر آپ کو 30% فیصد رعایت ملے گی اور بعض صورتوں میں 50 فیصد یہ کوچز لندن کے سب سے بڑے ریلوے سٹیشن "وکٹوریہ" سے ملک کے تمام حصوں کے لئے چلتی ہیں اور آرام دہ ہوتی ہیں۔ وزیٹر کارڈ خریدنے کے لئے آپ اپنا پاسپورٹ ساتھ لے کر جائیں۔

اگر ریل پر سفر کرنا ہو تو جمعہ اور ہفتہ کے روز سفر کریں تو کرایہ کم لگتا ہے اور ریل پر بھی ایک طرف کے کرایہ پر اور واپسی کے کرایہ میں معمولی فرق ہے اس کا ریٹرن ٹکٹ ایک ماہ کے لئے ہوتا ہے۔

اگر آپ فیملی کے ساتھ ہیں (دو بالغ اور دو بچے) تو آپ برٹش ریل کے سٹیشن سے فیملی کارڈ خرید سکتے ہیں جس کی قیمت پندرہ پونڈ ہے اس کے بعد آپ کو ٹکٹ خریدنے کے لئے 34 فیصد کم ادا کرنے پڑیں گے اور 5 سال کی عمر سے نوازئیدہ بچوں تک کا کرایہ صرف ایک پونڈ ادا کرنا پڑے گا اس طرح اندرون ملک جہاں بھی جی چاہے سفر کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نیا اوون

برطانوی فرم نے ایسا اوون تیار کیا ہے جو چار منٹ میں مرغی اور ڈیڑھ منٹ میں سبزی تیار کر لیتا ہے اس اوون میں پکنے والے کھانوں کا ذائقہ خراب نہیں ہوتا اوون میں ہوا کے تیز بہاؤ کے ذریعے کھانے پکائے جاتے ہیں گھروں میں پکنے والے کھانے دھیمی آنچ پر پکائے جاتے ہیں چونکہ تیز آنچ پر پکائے جانے والے کھانوں کا ذائقہ اچھا نہیں ہوتا اس لئے نئے اوون کے ذریعے کھانے جلدی بھی پکائے جائیں گے اور ان کا ذائقہ بھی خراب نہیں ہوگا۔

(روزنامہ نوائے وقت 31- اکتوبر 1998ء)

موبائل فون کے نقصان

دنیا کے 30 کروڑ خوشحال افراد خوفناک بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں' فیچر پلس کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں اس وقت 30 کروڑ افراد موبائل فون استعمال کر رہے ہیں جس کے بعد ان کی صحت کے بارے میں مختلف قسم کے خدشات کا اظہار کیا جا رہا ہے' خاص طور پر اس سے یادداشت متاثر ہونے کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔

(جنگ لاہور 16/اپریل 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس [illegible] ربوہ

مسل نمبر32237 میں فریدہ بشریٰ زوجہ لیاقت احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/30 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی از والدین 52 گرام 500 ملی گرام مالیتی۔/23625 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی بصورت حق مہر 68 گرام 400 ملی گرام مالیتی۔/30780 روپے۔ 3۔ کل حق مہر 50000 روپے جس میں 30000 ہزار روپے وصول شدہ بصورت زیور بقیہ۔/20000 روپے بذمہ خاوند محترم۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فریدہ بشریٰ 12/30 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر1 لیاقت احمد شاہد وصیت نمبر 28177 گواہ شد نمبر2 مرزا محمد اسماعیل 5/30 دارالبرکات ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32238 میں کلثوم بیگم زوجہ بشیر احمد چھینہ [illegible] ٹ پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 133 سرانوالی ضلع شیخوپورہ حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ زمین واقع چک نمبر...... ضلع بہاولپور مالیتی اندازا" 200000 روپے۔ 2۔ 10 تولہ زیورات مالیتی اندازا"۔/55000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ۔/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ کلثوم بیگم دارالصدر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 بشیر احمد (خاوند موصیہ) چک نمبر133 سرانوالی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر2 عبدالقدیر کارکن دفتر محاسب دارالصدر شرقی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32239 میں رضیہ بیگم زوجہ خلیل احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 106 کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین نقد رقم۔/64000 روپے گھر میں ہے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/2000 روپے۔ 3۔ زیورات وزنی 15 تولے مالیتی۔/75000 روپے۔ 4۔ ایک عدد سلائی مشین مالیتی۔/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر1 چوہدری خلیل احمد مبشر (خاوند موصیہ وصیت نمبر 20267 گواہ شد نمبر2 سید منصور احمد بشیر وصیت نمبر16375۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32240 میں سلیم اختر زوجہ لطیف احمد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/19 دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی بمعہ حق مہر 107 گرام 130 ملی گرام مالیتی۔/50351 روپے۔ 2۔ نقد رقم گھر میں موجود۔/3000 روپے۔ کل مالیت۔/53351 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سلیم اختر 28/19 دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 لطیف احمد ولد غلام محمد (خاوند موصیہ) 28/19 دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر2 عامر جاوید ولد احمد شیر 33/19 دارالنصر شرقی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32241 میں زاہدہ احمد زوجہ انور احمد قریشی قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر60 تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 3 تولہ مالیتی۔/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زاہدہ احمد کوارٹر نمبر60 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر1 احمد انور قریشی مربی سلسلہ چک نمبر89/ج-ب رتن فیصل آباد (خاوند موصیہ) گواہ شد نمبر2 محمد الطاف خان (والد موصیہ) وصیت نمبر14671- 21/3 دارالعلوم غربی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر [illegible]322 میں غلام باری سیف ولد چوہدری غلام رسول قوم جٹ جھنگل پیشہ پرائیویٹ سروس عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 44۔ اسلام پارک خانیوال ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقبہ زرعی 4 کنال قیمت۔/100000 روپے۔ 2۔ سائیکل ایک عدد قیمت۔/2800 روپے۔ 3۔ گھڑی 2 عدد قیمت۔/2200 روپے۔ 4۔ گھریلو اشیاء ٹی وی' ریسور' فریج وغیرہ۔/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد غلام باری سیف گواہ شد نمبر1 نذیر احمد ندیم سیکرٹری تحریک جدید خانیوال گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک مربی سلسلہ خانیوال۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32243 میں شمیم احمد ذیشان ولد نسیم احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار والد صاحب کے ساتھ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شمیم احمد ذیشان لطیف آباد۔ حیدر آباد۔ گواہ شد نمبر1 نسیم احمد ابن چوہدری فضل احمد وصیت نمبر17223 گواہ شد نمبر2 مبشر احمد گوندل وصیت نمبر20921۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32244 میں ولید احمد سعید ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ متعلم کلاس وقف جدید عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت کالونی ٹنڈو محمد خاں ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/930+150 روپے ماہوار بصورت وظیفہ متعلم کلاس و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 16۔ جولائی 1999ء بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں مکرم مولانا سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ کراچی نے خاکسار کی بیٹی عزیزہ نصرت سماٹری کا نکاح عزیز مکرم مستنصر واسع باسط صاحب ابن مکرم عبدالباسط صاحب آف جرمنی جو خاکسار کا چھوٹا بھائی ہے کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ پچیس ہزار روپے مہر کے ساتھ پڑھا۔

عزیزہ نصرت محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری (مرحوم) سابق رئیس المربیان انڈونیشیا' ملیشیا' سنگاپور کی پوتی اور مکرم قاری عبدالمنان صاحب (مرحوم) ابن قاری غلام یاسین صاحب (مرحوم) کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے دونوں خاندانوں کے لئے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی مودبانہ درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ گگو منڈی تحصیل بورے والہ کو 23۔ جون 1999ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انیقہ طاہر عطا فرمایا ہے۔

عزیزہ محترم مولانا محمد اشرف ناصر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی پوتی اور چوہدری صلاح الدین صاحب (گیمن پاکستان لمیٹڈ (راولپنڈی) کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے نومولودہ کی درازی عمر اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت لیڈی ٹیچرز و لیب اسسٹنٹ

○ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ گرلز سیکشن میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ متعلقہ مضامین میں ایم اے / ایم ایس سی سیکنڈ ڈویژن ہونا لازمی ہے۔

مضامین:۔ 1۔ انگلش۔ 2۔ ریاضی۔ 3۔ فزکس۔ 4۔ عربی۔ 5۔ فزیکل ایجوکیشن۔ 6۔ معاشرتی علوم

لیب اسسٹنٹ کے لئے کم از کم فزکس کیمسٹری اور بیالوجی کے مضامین کے ساتھ ایف ایس سی پاس ہونا لازمی ہے۔

امیدوار اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن ربوہ 5۔ اگست 1999ء تک زیر دستخطی کو بھجوا دیں۔ درخواستوں کے ساتھ اسناد کی نقول لف کریں۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری عبدالحمید جاوید صاحب نگران حلقہ مجلس انصار اللہ کوٹ احمدیاں۔ ٹنڈو غلام علی ضلع بدین کا ایک گردہ 36 سال قبل نکال دیا گیا تھا۔ اب ان کے دوسرے گردے میں پتھری کی تکلیف ہے۔ جس کا اپریشن متوقع ہے۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مرزا منظور احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن کی اہلیہ بعارضہ کینسر بیمار ہیں۔

○ مرزا مبشر احمد صاحب کی والدہ محترمہ ہارٹ اٹیک کے باعث پنجاب انسٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں داخل ہیں۔

○ مکرم عبدالحمید کشمیری صاحب 29/1 دارالنصر غربی ربوہ کی والدہ محترمہ فاطمہ مجم صاحبہ بیوہ مجم الدین صاحب (جان کی قربانی دینے والے) تین ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور کمزوری اور ضعف بڑھتا جا رہا ہے۔

ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو 16۔ اگست کو ہو گا

○ 1۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو مورخہ 16۔ اگست 1999ء بروز سوموار بوقت 7 بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہو گا۔ انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی درخواست دہندگان کو بذریعہ ڈاک عنقریب بھجوا دی جائے گی۔

2۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ عمر کی حد میٹرک پاس کے لئے 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی کے لئے 19 سال مقرر ہے۔

3۔ امیدواران روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اور سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ قرآن کریم صحیح طور پر پڑھنا سیکھیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔

4۔ جماعت کے ایسے ذہین' ہونہار اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء جو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہش مند ہیں۔ اور عمر' تعلیم کی شرائط پر پورا اترتے ہیں اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے بذریعہ ڈاک یا دستی 10۔ اگست تک وکالت دیوان تحریک جدید میں پہنچا دیں۔

نوٹ = درخواست میں نام۔ ولدیت۔ مقام کے علاوہ تاریخ پیدائش میٹرک میں حاصل کردہ نمبر ضرور درج کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

روزانہ دس کروڑ کا خرچہ

مقبوضہ کشمیر بھارت کے لئے وبال جان بن گیا ہے۔ مجاہدین کی نگرانی اور مقابلوں پر روزانہ 10۔ کروڑ روپے خرچ ہو رہے ہیں۔ کنٹرول لائن پر پاکستانی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لئے 10 ہزار فوج کے علاوہ جدید ترین ریڈار اور دیگر آلات نصب ہیں۔

امریکہ کو طالبان کی دھمکی

امریکہ نے افغانستان پر حملہ کیا تو اسے سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ طالبان نے کہا ہے کہ ہماری حکومت کے استحکام سے امریکی تنخواہ دار بوکھلا گئے ہیں امریکہ اسامہ کے بہانے سے حملہ کرنا چاہتا ہے۔

اسرائیلی وعدوں کی تکمیل کیلئے مدد کریں گے

امریکہ کے صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے' اسرائیلی وعدوں کی تکمیل کے لئے مدد کریں گے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے واضح یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے اپنے وعدوں پر قائم ہیں۔

آزاد فلسطین پر اعتراض نہیں

اسرائیلی وزیر اعظم ایہود بارک نے کہا ہے کہ فلسطین کو آزاد مملکت کی حیثیت دینے پر اسرائیل کو کوئی اعتراض نہیں۔ تاہم اسرائیل بیت المقدس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔

چین میں سیلاب

چین میں اس سال بھی سیلاب نے گذشتہ سال کی طرح تباہی مچا دی ہے۔ اب تک 240۔ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ڈونگ ڈنگ جھیل کی سطح 34 میٹر بلند ہو گئی۔ جھیل کے کناروں کی دن رات نگرانی کی جا رہی ہے۔ صوبہ ہینان میں شدید بارشوں سے لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے۔

امریکہ کی طرف سے متحدہ چین پالیسی کی حمایت

امریکہ نے تائیوان کے خلاف چین کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے متحدہ چین پالیسی کی تائید کی ہے۔ چینی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی صدر بل کلنٹن نے چین کے صدر سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے چین کی پالیسی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

بہار میں پولیس فائرنگ سے 20۔ ہلاک

بھارتی صوبہ بہار میں فوجی بھرتی کے لئے آنے والوں پر پولیس کی اندھا دھند فائرنگ سے 20۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ جبکہ 17۔ زخمی ہوئے۔ ضلع اونہالگا میں 35۔ ہزار امیدوار بھرتی کے لئے آئے تھے۔ فوج نے سات ہزار بھرتی کرنے کو کہا۔ امیدواروں نے فوج پر ہلہ بول دیا۔ پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کر دی۔ علاقے میں سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں۔ ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔

مقبوضہ کشمیر میں 70 سال کے بعد خشک سالی

مقبوضہ کشمیر میں سری نگر کی عید گاہ میں شدید خشک سالی کے باعث باران رحمت کے نزول کے لئے اجتماعی نماز استسقاء ادا کی گئی۔ مقبوضہ کشمیر میں 70 سال کے بعد شدید خشک سالی ہوئی ہے جس سے چاول کی پیداوار کو خطرہ لاحق ہے۔

اتحادی طیاروں کی عراق میں بمباری

امریکہ اور برطانیہ کے اتحادی طیاروں نے عراق کے شہری علاقوں پر بمباری کی جس سے 14۔ افراد ہلاک اور 17 زخمی ہو گئے۔ امریکی برطانوی طیاروں نے عراق میں اقلیتوں کے تحفظ کے لئے قائم کردہ نو فلائی زون میں معمول کے گشت کے دوران عراقی تنصیبات کو نشانہ بنالیا۔

ایرانی مظاہرین کا اعتراف

مظاہرے کرنے والے گرفتار شدہ ایرانی طلباء نے اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے امریکہ کے اشارے پر مظاہرے کئے تھے۔ امریکہ ترکی اور یورپی ممالک کے دوروں کے دوران انقلاب کے مخالفوں سے بھی بات چیت کی تھی۔

بقیہ صفحہ 6

کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ولید احمد سعید متعلم کلاس وقف جدید ربوہ گواہ شد نمبر1 بشیر احمد (والد موصی) وصیت نمبر20447 گواہ شد نمبر2 عبدالباسط سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹنڈو محمد خان۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

حوصلہ افزائی کے لئے ہمیشہ محبت اور شفقت سے کلمات سے مجھے نوازتے۔ اس طرح میں نے چند ہفتوں میں آخری پارہ اچھی طرح حفظ کر کے حضرت مولوی صاحب کو سنایا۔ اس کے بعد جب مجھے مرکز کی طرف سے بوڈاپسٹ بھجوانے کی ہدایت کی گئی۔ تو آپ نے مجھے فرمایا "اگر یہ طریق آپ وہاں بھی جاری رکھ سکیں۔ تو قرآن کریم کا کافی حصہ یاد ہو سکتا ہے۔

(سیرت شیر علی ص151)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 20 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
21-جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-15
22-جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-39
22-جولائی۔ طلوع آفتاب 5-15

سیاچن میں بھارتی حملے پسپا

پاک فوج نے سیاچن اور قمر سیکٹروں میں دو بھارتی حملے پسپا کر دیئے جس کے نتیجے میں دشمن کے 18- فوجی ہلاک ہو گئے۔ مشکو وادی میں تین مقامات پر مجاہدین اور بھارتی فوجوں میں شدید فائرنگ ہوئی۔ بٹالک سیکٹر کے کئی مورچوں میں مجاہدین ابھی تک بیٹھے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج اور مجاہدین میں جگہ جگہ جھڑپوں کا سلسلہ تیز ہو گیا۔ پونچھ کے نواحی علاقے میں مجاہدین کے ٹھکانے کا محاصرہ ہوا تو صبح سے شام تک لڑائی ہوتی رہی۔ 18- گھنٹوں تک لاشیں پڑی رہیں اٹھانے کے لئے کوئی نہیں آیا۔ تین پاکستانی ہیلی کاپٹروں نے مشکو وادی میں نیچی پرواز کی۔ ریڈارز کے مطابق کنٹرول لائن کی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ بھارت نے دعوئی کیا کہ ہیلی کاپٹروں کی پرواز سے بھارتی فوج میں زبردست بے چینی پھیل گئی۔

کراچی میں ہنگامے' ہڑتال' 6 گاڑیاں نذر آتش

متحدہ قومی موومنٹ کے عہدیدار کی ہلاکت کے خلاف مسلح افراد نے مختلف علاقوں سے 20 گاڑیاں چھین لیں۔ 6 گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ کراچی میں غیر اعلانیہ ہڑتال کی گئی۔ دن بھر فائرنگ کی آوازیں گونجتی رہیں حساس علاقوں میں ممکنہ گڑبڑ سے نبٹنے کے لئے پولیس اور رینجرز کا گشت جاری رہا۔ مرجانی ٹاؤن میں ٹرک کو آگ لگا دی گئی۔ کورنگی میں رینجرز نے مسافر بس جلانے کی کوشش ناکام بنادی۔ حیدر آباد میں صورت حال پرسکون رہی۔

الطاف حسین کی بھوک ہڑتال کا پروگرام

ایم کیو ایم کے الطاف حسین اقوام متحدہ کے سامنے احتجاجی بھوک ہڑتال کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ جینیوا میں اور لندن میں برطانوی وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے باہر بھی بھوک ہڑتال کریں گے۔ الطاف حسین کا کہنا ہے کہ صدر' آرمی چیف اور چیف جسٹس بھی ہمیں انصاف نہیں دے رہے۔ لندن میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہاجروں کی نسل کشی کے لئے متعصب پولیس افسران پنجاب سے کراچی لائے گئے ہیں۔

کشتی ڈوبنے سے 100- ہلاک

ہیڈ مرالہ کے قریب دریائے مناور توی میں کشتی الٹ جانے سے 100 سے زائد افراد ڈوب گئے۔ 75- افراد کو بچا لیا گیا۔ حادثہ دریا میں اچانک پانی زیادہ آجانے سے پیش آیا۔

حوصلے بلند ہیں

لشکر طیبہ کے حافظ سعید نے دعوئی کیا ہے کہ ہمارے حوصلے بلند ہیں اور ہم نے جہاد مزید تیز کر دیا ہے۔

کمیشن بڑھایا جائے

پیٹرول پمپ مالکان نے 26 جولائی سے مکمل ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ کمیشن بڑھایا جائے۔ موجودہ ایک فیصد کمیشن سے ایمانداری کی زندگی گزارنا ممکن نہیں ہے۔ ہڑتال میں 8 ہزار آئل ٹینکر بھی شرکت کریں گے۔

بھارت نے معاملہ الجھادیا

بھارت کے غیر سنجیدہ رویے نے معاملات کو الجھا دیا ہے۔ افسوس بھارت نے بات چیت میں کبھی سنجیدہ رویہ نہیں اپنایا۔ مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر کشیدگی ختم نہیں ہوگی۔

بھارت خود امریکہ کے پاس بھاگ گیا

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ بھارت خود امریکہ کے پاس بھاگ گیا۔ اب کیسے کہہ سکتا ہے کہ ثالثی برداشت نہیں کی جائے گی۔

پنڈی بھٹیاں فیصل آباد موٹروے

وزیر مواصلات راجہ نادر پرویز نے کہا ہے کہ پنڈی بھٹیاں فیصل آباد موٹروے کی تعمیر مقررہ وقت پر مکمل ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ موٹروے جس کا نام ایم تھری ہے اگلے سال 31- جولائی تک مکمل ہو جائے گی۔

بینظیر کی واپسی' ایجنسیاں الرٹ

وزارت داخلہ اور سرکاری ایجنسیوں کو بینظیر کی متوقع وطن واپسی کے پیش نظر مستعد رہنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔